## سوال

(12)جمعہ کی نماز فرض ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیا جمعہ کی نماز فرض ہے اور منکر اس کا کافر اور کیا بعض جاہل حنفی کہتے ہیں کہ جمعہ فرض نہیں اور آیا جمعہ بدل ظہر کا نہیں بلکہ جمعہ نماز مستقل ہے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں در مختار ص ۸۳۴ میں ہے : الجمعة فَرْضُ عَيْنٍ يَكْفُرُ جَاحِدُهَا بِثُبُوتِهَا بِدَلِيلٍ قَطْعِيٍ ردالمحتار ۸۳۴ میں ہے۔ وھو قولہ يَآأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ للصلوٰةِ مِن يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اٰية وَبِالسنّةِ۔ وَلِاِجْمَاعِ اھ در مختار میں ہے وھی فَرْضٌ مُسْتَقِلٌ اَكَّدُ مِنَ الظُّهْرِ لَيْسَتْ بَدَلاً عَنْهُ اھ ردالمحتار میں ہے ، لِاَنَّهُ وَرَدَ فِيْهَا مِنَ التَّهْدِيدِ مَالَمْ يَرِدْ فِي الظهر من ذلک قولہ ﷺ مَن ترک الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مِرَارِهِ مِن غَيْرِ ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللّٰہ علی قلبہٖ رواہ احمد والحاکم وصححہ فیعاقب علی ترک ھا اشد من الظھر ویثاب علیھا اکثر و اھ وانما اکثرنا فیہ نوعا من الاکتار لما اسمع عن بعض الجھلةِ انھم ینسبون الی مذھب الحنفیة عدم افترافیھا اھ۔

(فتاوی مفید الاحناف ص ۱۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 04 ص 55**

محدث فتویٰ